INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Code of Civil Procedure, 1908 (No. V of 1908).

WHEREAS it is expedient further to amend the Code of Civil Procedure, 1908, for the purpose hereinafter appearing ;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1)This Act may be called the Code of Civil Procedure (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 9, Act V of 1908.-** In the Code of Civil Procedure, 1908 (V of 1908), in section 9, the existing provision of section 9 shall be renumbered as sub-section (1) and thereafter the following new sub-section (2), shall be added namely :-

> "(2) Notwithstanding anything contained in any other law for the time being enforce, a suit filed under sub-section (1), shall be decide by the Court within six months and the Appellate Court shall decide the appeal not later than ninety days, as the case may be.".

3. **Amendment of section 54, Act V of 1908.-** In the Code of Civil Procedure, 1908 (V of 1908), in section 54, the existing provision shall be re-numbered as sub-section(1) and therefore the following new sub-section (2) shall be added namely:-

"(2). Notwithstanding anything contained in any other law for the time being in force, a suit filed under sub-section (1), shall be decide by the Court within six months and the Appellate Court shall decide the appeal not later than ninety days, as the case may be.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The inheritance right has been determined by Almighty Allah but unfortunately the women and weak person do not get their proper share even after prolong judicial proceedings. The recent judgment of Supreme Court regarding the decision in civil/inheritance case is an eye penning i.e. the decision after 100 years. Most of the women and weak persons hesitate to knock the door for their due right because of the slow process.

2. Therefore, this amendment is the need of hour so that women and weak persons and their legal heirs may take their right of inheritance and property.

Sd/-
SYED JAVED HUSNAIN,
Member, National Assembly.

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء میں مزید ترمیم کی جائے:۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

1۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ مجموعہ ضابطہ دیوانی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء، دفعہ ۹ کی ترمیم۔** مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں، دفعہ ۹ میں، دفعہ ۹ کی موجودہ تصریح کو ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر از سر نو شمار کیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۲) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(الف) باوجود اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کوئی امر شامل ہو، عدالت ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دائر کردہ مقدمہ کا فیصلہ چھ ماہ کے اندر کرے گی اور اپیلیٹ کورٹ اپیل کا فیصلہ جو بھی صورت ہو، زیادہ سے زیادہ نوے دنوں میں کرے گی۔"

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء، دفعہ ۵۴ کی ترمیم۔** مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں، دفعہ ۵۴ میں، موجودہ تصریح کو ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر از سر نو شمار کیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۲) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۲) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوجود، عدالت ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دائر کردہ مقدمہ کا فیصلہ چھ ماہ کے اندر کرے گی اور اپیلیٹ کورٹ اپیل کا فیصلہ جو بھی صورت ہو، زیادہ سے زیادہ نوے دنوں میں کرے گی۔"

بیان اغراض و وجوہ

اللہ تعالیٰ نے وراثت کا حق متعین کیا ہوا ہے لیکن طویل عدالتی کارروائیوں کے بعد بھی بد قسمتی سے خواتین اور بے کس افراد کو اپنا جائز حق نہیں مل پاتا۔ دیوانی / وراثتی مقدمہ سے متعلق عدالت عظمیٰ کا حالیہ فیصلہ آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی ہے، جو سو (۱۰۰) سال بعد آیا ہے۔ اکثر خواتین اور بے کس افراد دست عمل کی وجہ سے اپنے جائز حق کے لئے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے سے ہچکچاتے ہیں۔

۲۔ لہٰذا، ترمیم ہذا وقت کی ضرورت ہے تاکہ خواتین اور بے کس افراد اور ان کے قانونی ورثاء وراثت اور جائیداد میں اپنا حق حاصل کر سکیں اور انصاف کا بول بالا ہو۔

دستخط/۔

سید جاوید حسنین

رکن، قومی اسمبلی